منشورِ محمدی

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم ۔ با خاتم و مہر آمدہ منشور محمدی ۔ توریت با تورب بخیمین بشمیل ۔ گویان صفت و سرت ہر دو محمد

منشور محمدی کا فرمان | جاری ہے تا بختم دوران | شائع رہے بزیر زمین | آمین آمین آمین

نمبر ۲۱ | مطبوعہ ۲۵ رجب المرجب ۱۳۰۲ ہجری | جلد ۱۴

مثنوی

چکیدہ قلم صداقت جناب منشی سید محمد الحق صاحب نبیرہ دام مجدہ

ہی پاک ہر ایک عیب سے تو | ہی نکلے شریک یا ہمسر
تجھ کو نہیں شان مثل و نظیر | ماں باپ نہیں تجھے خداوند
عابد ہیں تمام تو ہی معبود | ساجد ہیں تمام تو ہی مسجود
تسبیح میں تیری ہی ہر اک شی | ہر دل میں تری جگہ نہاں ہے
احسان ترا ہی کیا فراواں | منت کو ترے نہیں ہے پایاں
اللہ رحمان رحیم ہے تو | حادث سب اور قدیم ہے تو
جب محو کی تیری اک نظر ہو | نار نمرود سرد تر ہو
تجھ ہی پہ اپنے جب تو آوے | پانی سے انگبین بنا دے
تیری رحمت جو جوش پر آوے | ابر رحمت خروش پر آوے
جب فضل ہوا جہاں پہ تیرا | محبوب کو اپنے تو نے بھیجا
وہ کون ہے باعث دو عالم | سردار جہاں شفیع اکرم
سرچشمہ رحمت الٰہی | خورشید چرخ رہنمائی
محبوب خدا خدا کی رحمت | زینت دہ مسند نبوت
مقبول جناب رب داور | بے سایہ تھا جسکا جسم اطہر

سر دفتر انبیا محمد | سردار اصفیا محمد
اللہ کا ہو سلام اوپر | اس کے اصحاب پر مقرر
بعد اس کے ای ناظرین منشور | ای پاک دلان بذل جمہور
سنئے کہ یہ دین کا ہے پرچا | دین حق کا ہے اس سے چرچا
منشور محمدی یہی ہے | توقیع سرمدی یہی ہے
بھٹکوں کو اس سے ہے ہدایت | دینداروں کو ہی فرد ملت
اس پر گذرا ہے تیرہ سال | جو چودہ ہوا ان سال اسکو فی الحال
رکھتا ہے یہ رخ نگارین | شرمندہ ہے جس سے ماہ پروین
صورت پر اس کے یہ جوانی | دیتی ہے لطف زندگانی
ہر ایک ورق ہے کاغذ زر | کیا کاغذ زر کہ ماہ انور
ہر سطر میں اس کے نور دین ہے | جو نقطہ ہے نکتۂ یقین ہے
حرفوں میں بھری ہے کتب سماوی | ہے چشم پری کی روشنائی
ایسا اخبار صدق آثار | ہے تمسے شیوع کا طلبگار
چمکاتا ہے یہ جمال اپنا | ہر عشرے میں کمال اپنا
ہے پانچ روپیہ قیمت سال | کیا چیز ہے اس کے روبرو مال
امید ہے صاحبان ہمت | قیمت دیویں گے حسب طاقت

ہی ذات ہے دعاے ہنر و ہی
حق اسکو رکھے ہمیشہ جاری

قبول اسلام

جناب [illegible] شریف صاحب دام عنایتہ - تسلیم - واقعہ
دسمبر ۱۸۹۹ء کو مسماۃ مینا بنت [illegible] جو
[illegible] کشتی جو تمام برجہان و کنجی مین عمدہ اور
برتر ہوتے ہین بعمر دس سالہ بوجہ تاثیر وعظ مولانا
رفیع الدین صاحب مشرف باسلام ہوی اور اسلامی
نام زینب بی رکھا گیا حاجی خان صاحب وغیرہ
ابن اسلام نے خود نکاح زینب بی مذکورہ عبد الحفیظ
نامی سے کر دیا مہر پچاس روپیہ مقرر ہوا یہ عورت
بیوہ اور نہایت عمدہ چال و چلن کی تھی اللہ تعالے
ان کی عمر دن مین برکت دے -

راقم میر حسین علی انسپکٹر پولس ضلع چاندا

اشتہار

اسلامی مذہب پر حملہ کرنیوالا اسوقت مین عیسائی مذہب
ہے اور عربی کتابون سے انگریزی مین ترجمہ ہونے
سے عیسائیون کو بحث کرنے کی بڑی قوت حاصل
ہوی مگر انگریزی سے اردو مین مذہبی کتابون
عیسائی کا ترجمہ نہ ہونے سے مسلمان بظاہر کم زور
رہے بالفعل جناب پادری تھاکر داس صاحب
مسنری پسرور ضلع سیالکوٹ نے کتاب اعجاز عیسوی
کا جواب لکھ کر کے کتاب اظہار عیسوی امرتسر مین
چھاپا حقیر نے بغور دیکھا تو اسبات کی ضرورت
معلوم ہوی کہ انگریزی کتابون سے مسلمانون کو
ایسا ایک زبردست آلہ مناظرہ بنا دینا چاہیے کہ
پوری اطلاع کتابیات مخفیہ [illegible]
اسلام کو حاصل ہو جاے کہ بہت کتابین
ہو جاے بنا بریں اب اس کے [illegible]
کا تو جزمین کتاب اعزاز [illegible]
[illegible] بالکل [illegible]
نے دلیلین قلم بند ہوئین کہ جن سے اہل [illegible]
ناواقف ہین اور عیسائیون کی ہدایت کے [illegible]
کمال مفید ہین یہ کتاب مرتب ہو کر موجود [illegible]
کی عدم توجہی سے وجہ سے ابتک چھپی نہین اہل [illegible]
کو بنظر حمایت اسلام واجب ہے کہ اسکو چھپوا دین خدا
سے دعا ہے کہ اسکو چھپوا دے ناظرین و طالبین کو
اس کے ملاحظہ سے حظ وافر ملیگا -

المشتہر سید احمد حسین مصنف محلہ حاجی گنج قریب
ڈاکخانہ بلدہ عظیم آباد پٹنہ -

بقیہ ترجمہ بعض مقام رسائل عقائد نامہ فرقہ یونی ٹیرین چرچ چاپ امریکہ

(۵) خدا نادیدنی صفت رکھتا ہے یہ صفت صرف [illegible]
مین پائی گئی ایوب باب ۲۳ نمبر ۸ دیکھو مین
آگے بڑھ جاتا ہون پر وہ وہان نہین اور پیچھے
پلٹتا ہون پر مین اسے نہین دیکھتا - ۹ بائین ہاتھ
پھرتا ہون جہان وہ کام مین مشغول رہتا ہے
لیکن وہ مجھے دکھائی نہین دیتا وہ اپنے کو دہنے
ہاتھ چھپاتا ہے کہ مجھے نظر نہ آوے ۱۰ - لیکن وہ
اس راہ کو جسپر مین چلتا ہون جانتا ہے -

[illegible] ۱۸ نمبر ۱۰ میری روح سے مین کہہ [illegible]
جاؤن اور میری حضوری سے مین کہان جا گرنے
[illegible] کی پیچھے مین سمندر کی انتہا مین
[illegible] ۱۰ تو وہان بھی تیرا ہاتھ مجھے لے چلیگا
زبور ۱۱۴ نمبر ۸ جو پتھر کو پانی کا حوض بناتا ہے
چقمق کی پتھر کو پانی کا چشمہ
(۶) خدا عالم الغیب ہے اعمال باب ۱۵ نمبر ۱۸
خدا کو اپنے سب کام ابتدا سے معلوم ہین ایوب
باب ۳۴ نمبر ۲۱ کیونکہ اسکی آنکھین انسان کی
راہون پر لگی ہین اور وہ ان کی ساری روشون
پر نظر کرتا ہے امثال باب ۸ نمبر ۳۹ تو اپنی
مسکن آسمان پر سے سن اور بخشش دے اور عمل کر
اور ہر ایک آدمی کو جسکی دلکو تو جانتا ہے اوسکی
سب روش کی مطابق بدلا دے اس لئے کہ تو
وہان تو ہی اکیلا ساری بنی آدم کے دلون
کو جانتا ہے زبور ۱۳۹ نمبر ۲ تو میرا بیٹھنا اور
اوٹھنا جانتا ہے تو میرے اندیشہ کو دور سے
دریافت کرتا ہے اصموئیل باب ۱۵ نمبر ۷ خداوند
نے صموئیل سے کہا کہ تو اس کے چہرہ پر اور اوسکی
قد کی اونچائی پر نہ نظر کر اس لئے کہ مین اوسے
ناپسند کیا کہ خداوند انسان کی مانند نہین دیکھتا
کیونکہ آدمی ظاہر کو دیکھتا ہے پر خداوند دلپر
نظر کرتا ہے عبرانیہ باب ۴ نمبر ۱۳ اور کوئی
اس سے پوشیدہ نہین پر اوسکی نظرون مین جسکی
ساتھ ہمارا حساب ہے ساری چیزین ظاہر و کھلی ہین

[illegible] خدا کی برابر [illegible] کوئی نہین اصموئیل باب
[illegible] خداوند کے مانند کوئی قدوس نہین یہ کہ
اسوا کوئی نہین کوئی چٹان ہمارے خداوند کی مانند
نہین زبور ۹۵ نمبر ۳ ہر چند زمین خداوند کی بہت
سے معبود ہے فلپی باب ۲ نمبر ۱۳ کہ خدا اپنی مرضی
کے موافق تم مین چلنیکی اور کرنیکی نیت دیتا ہے
(۷) دوسرا خدا قرار دینا خدا کو ناپسند ہے متی
باب ۴ نمبر ۱۰ یہ لکھا ہے تو اوس کو جو الٰہ تیرا خدا
ہے سجدہ کر اور فقط اوسیکی بندگی کر یسعیاہ
باب ۶ نمبر ۴ و ۵ مین ہے کہ اے اسرائیل خداوند
ہمارا خدا اکیلا ہے استثنا باب ۱۰ نمبر ۲۰ تو خداوند
اپنے خدا سے ڈرتا رہ اوسیکی بندگی اور اسی سے
لپٹا رہ اور اسیکی نام کی قسم کھا اصموئیل باب ۷
نمبر ۳ اور اسی اکیلی کی بندگی کرو استثنا باب
۱۳ نمبر ۴ تم اوسی کی بندگی کرو اسی سے لپٹے
رہو یسعیاہ باب ۴۲ نمبر ۸ یہواہ مین ہون یہ
میرا نام ہے اور اپنی شوکت دوسری کو نہ دونگا
یسعیاہ باب ۴۸ نمبر ۱۱ مین تو اپنی شوکت دوسرے
کو نہین دینے کا مین ہی اول اور مین ہی آخر بھی ہون
۱۳ یقیناً میرے ہی ہاتھ نے زمین کی بنیاد ڈالی
اور میرے دہنے ہاتھ نے آسمان کو پھیلایا یسعیاہ
باب ۴۴ نمبر ۶ رب الافواج یون فرماتا ہے کہ
مین اول اور مین آخر ہون اور میرے سوا کوئی
خدا نہین مکاشفات ۱ نمبر ۸ خداوند یون فرماتا
ہے کہ مین الف اور یا اور اول اور آخر ہون اور جو

ہے اور جو تجھ اور تیرے ساتھ کے متعلق ہون مارک
باب ۱۰ نمبر ۳۰ تو اللہ کو جو تیرا خدا ہے اپنی سارے
دل سے اور اپنی سارے جان سے اور اپنی سارے
عقل سے اور اپنی سارے زور سے پیار کر بڑا حکم
یہی ہے۔ استثنا باب ۶ نمبر ۴ و ۵ کا یہ خلاصہ ہے
استثنا باب ۵ نمبر ۶ تیرے لئے میرا سوا کوئی دوسرا
معبود نہ ہو۔ استثنا باب ۱۷ نمبر ۳ عبادت کنندہ
ماسوای اللہ کو پتھر اوکو دقتل کرو احبار باب ۲۴
نمبر ۱۶ اور جو خدا کی نام پر کفر بکیگا جان سے مارا جائیگا
خروج باب ۲۰ نمبر ۳ میری حضور تیرے لئے دوسرا
خدا نہو یرمیاہ باب ۲۵ نمبر ۱۵ اور تم بیگانے
الہونکے پیچھے نہ کرو۔ ایضاً باب ۳۵ نمبر ۵ بیگانے
الہونکے پیچھے نجاؤ۔ استثنا باب ۱۳ نمبر ۱ اگر کوئی
نبی دوسرا خدا کہے اوسپر کان مت دہریو اعمال
باب ۴ نمبر ۴۴ ای اللہ تعالی تو وہ خدا ہے جسنے
آسمان اور زمین اور دنیا اور سب جو انمین ہین
بنائی متی باب ۸ نمبر ۱۰ تمہارا باپ جو آسمان پر
ہے ان کی پرورش کرتا ہے عبرانیہ پر جسنے ساری
چیزین بنائین سو خدا ہے۔

جواب نور افشان نمبر ۳۹ جلد ۱۲ صفحہ ۳۰۸
مطبوعہ ۲۵ ستمبر ۸۴ء

وہی منصور صاحب اس نمبر کے ۳۰۸ صفحہ پر بنام نہاد
نبوت محمدی کی تحقیق ایک مضمون لکھتے ہین اگرچہ
اس مضمون کا نام نبوت محمدی کی تحقیق رکھا ہے لیکن
فی الواقع اس پیرایہ مین نبوت آنحضرت کی برخلاف
انجیل مقدس کی تکذیب کیگئی ہے لہذا مناسب جانا
ہوا کہ صاحب مضمون مذکورہ کو اسکی تعصب اور
حق پوشی سے آگاہ کیا جاوے۔

قولہ خداوند مسیح جسکی دنیا مین آنیکی صرف یہی
غرض تہی کہ انسان جو برگشتہ ہو کر گناہ اور معصیت
کی حالت مین گرفتار ہو گیا ہے اور ہلاکت اور
ضلالت کے بھنور مین تکرا رہا ہے رہائی پاکر ابدی
زندگی مین داخل ہو وے۔

اقول اس مین مسیح کی کیا خصوصیت ہے تمام انبیا
سابق اور پیغمبر عرب کے آنے سے یہی مطلب تہا
کہ انسان گمراہی سے بچکر ابدی حیات یعنے نجات
پاوے اگر کسی نبی کے آنے کا کوئی انکا ذاتی
مطلب سوا اسکے ہو تو فرمائے۔

قولہ اس لئے جو کام کہ اہم و دشوار تہے کہ ذات
انسانی اوس کے پورا کرنے سے عاجز اور مجبور
تہی خود تکمیل کو پہونچاوے اور ہماری بوجہ کو
ہلکا کرکے اپنی محبت دکھائے۔

اقول اہم اور دشوار کام آپکا یہی تہا کہ انسان
کو ابدی حیات بخشین جیسا کہ اوپر آپ لکھ آئے
ہین کہ مسیح کے آنے سے صرف یہی غرض تہی کہ لوگ
نجات پائین سو یہی کام آنجناب سے مکمل تو کیا
عشر عشیر بہی نہ ہوا چنانچہ زیادہ تر توجہ آپکی
پطرس وغیرہ شاگردون پر تہی سو وہی لوگ
سب سے زیادہ بے اعتقاد اور ضعیف الایمان تہے
اور یہودا اسکریوطی کا حال تو اظہر من الشمس ہے

پھر زیادہ تر آپ بنی اسرائیل کی ہدایت کے
خواہان تھے سو وے ہدایت تو کیا پاتے سب سے
زیادہ وہی مسیح کے آنے سے ضلالت مین پھنسے کیونکہ
اونھون نے آپ کو مسیح ماننے مین اور انکار کا منہ پر
لگایا اور بعد کو حواریون سے بھی اسی طرح پیش
آئے پس کل خلقت تو وہی گمراہ بلکہ پیشتر سے زیادہ
بوجہ انکار مسیح کے ضلالت مین رہے تو کیونکر کہا
جا سکتا ہے کہ مسیح نے اہم و دشوار کام کو مکمل کیا
قولہ اور صرف یہ ایک کام کہ مجھ پر ایمان لاؤ تمھین
تم گنہگارون کا منجی ہون ہم کو عطا فرمایا۔
اقول جناب مسیح پر کیون تہمت باندھتے ہو خدا
سے ڈرو اور اتہام بے جا سے توبہ کرو اور
اناجیل مین دیکھو مسیح کیا فرماتے ہین آیا یہی
کہتے ہین کہ فقط مجھ پر ایمان لاؤ تو نجات پاؤگے
یا کچھ اور۔ متی ۷ باب ۲۱۔ نہ ہر ایک جو مجھے
خداوند خداوند کہتا ہے آسمان کی بادشاہت
مین شامل ہوگا مگر وہی جو میرے باپ کی جو
آسمان پر ہے مرضی پر چلتا ہے۔ ۲۲۔ اسدن
بہتیری مجھے کہین گے ای خداوند ای خداوند
کیا ہم نے تیرے نام سے نبوت نہین کی اور تیرے
نام سے دیوؤن کو نہین نکالا اور تیرے نام سے
بہت کرامات ظاہر نہین کی۔ ۲۳۔ اور اوس
وقت مین ان سے صاف کہونگا کہ مین کبھی تم سے
واقف نہ تھا ای بدکارو میرے پاس سے دور ہو۔
لوقا ۶ باب ۴۶۔ ۱۳ باب ۲۵۔ ۲۷ موافق اسکے

ہے دیکھئے مسیح نجات کو خدا کی مرضی اور اپنے تعلیم پر
چلنے کو مشروط کرتے ہین نہ یہ کہ جیسے مقدس صاحب
خیال کرتے ہین کہ فقط مسیح کو منجی کہنے سے نجات ہوتی
ہے متی ۱۹ باب ۱۶ اوسنے اوسے کہا تو کیون مجھے
نیک کہتا ہے نیک تو کوئی نہین مگر ایک یعنے خدا
اگر تو زندگی مین داخل ہوا چاہے تو حکمون پر
عمل کر۔ ۱۸ اوسنے اوسے کہا کون سے حکم یسوع نے
اوسے کہا کہ یہ تو خون نہ کر زنا نہ کر چوری نہ کر
جھوٹی گواہی نہ دے۔ ۱۹ اپنے باپ اور ماں کی عزت
کر اور اپنے پڑوسی کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو۔ مرقس
۱۰ باب ۱۷۔ ۲۰ لوقا ۱۸ باب ۱۸۔ ۲۱ موافق اسکے
ہے اور یہ وہی احکام عشرہ ہین جو حضرت موسی پر
نازل ہوے پس اگر فقط نجات مسیح کی منجی سمجھنے اور
اس کے ایمان لانے ہی پر مشروط ہوتے تو کس واسطے
مسیح فقط یون نہ کہتے کہ مجھ پر ایمان لا اور یون کہتے
کہ مجھ کو نیک نہ کہنا۔ مسیح نے یہ کہین نہین فرمایا کہ مجھ پر
فقط ایمان لانے سے نجات ہو سکتی ہے اور جہان
کہین اپنے ایمان لانے کو بیان کیا ہے تو ساتھ ہی
اسکی اطاعت خدا اور اوس کے احکام و مرضی پر
چلنے کی تاکید فرمائے ہین۔ اور خدا کی مرضی یہی
ہے کہ اوس کے سب نبیون پر ایمان لاوین اور
نبیون پر ایمان لانے سے یہ مراد ہے کہ انکو فرستادہ خدا سمجھین

ف اور اسی وجہ جناب مسیح علیہ السلام نے سائل کو لفظ نیک کہنے پر روکا
تاکہ رفتہ رفتہ شرک مین مبتلا نہ ہو جائیو مگر حضرات مسیحی کب باز آتے ہین جو
اس روک کے جناب کو خدا ہی کہنے لگے۔ ۱۲

اور جو کچھ وہ کہین اوس کو حکم الٰہی خیال کرکے دل و
جان سے تعمیل کرین اور یہ دعوے کہ مجھ پر ایمان
لاؤ اور خدا کی مرضی پر چلو بالعموم سب انبیا کرتے
تھے مسیح کی اسمین کیا خصوصیت ہے سب اپنی اپنی
امت سے منجی تھے اگر نہین تھے تو اوسکا ثبوت دو
اور یہی دعوی جابجا قرآن مین بالفاظ مختلفہ
اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول اور اطیعوا اللہ والرسول
اور ومن یطع اللہ والرسول اور فآمنوا باللہ
ورسلہ وغیرہ کثرت سے وارد ہے پس مثل دعوے
وتعلیم انبیا سابق کے دعوے وتعلیم قرآن بھی
واحد ہے اور جن بُرے کامون سے انبیاء سابق
نے منع کیا اور ایک خدا کی تعلیم دی اوسی طرح
پیغمبر عرب نے کیا۔

قولہ اور یہ دعوے کہ مین نجات دہندہ ہون صرف
اوسی نے نہین بلکہ اس کے مرتبہ کے انبیاء سابق اور
فرشتہ شاہد ہین۔

اقول اس مین بھی جناب مسیح کی کچھ تخصیص نہین
ہے سب انبیا ایک دوسرے نبیون کی اور فرشتہ
اون کی مراتب کے شاہد ہین اسی طرح پیغمبر عرب
کی مسیح اور ان سے پہلے انبیا شاہد ہین۔

قولہ پس جو باتین ہمارے واسطے ضروری اور
مناسب علوم ہوئین ان سے خود خدا نے
اطلاع بخشی اور جن باتون سے لایق اور
اوس وقت نہ دیکھا ان کو روح القدس کے
حاصل ہونے کا وعدہ فرمایا۔

اقول میان منصور صاحب تم اپنی کذب بیانی
سے کبھی منصور نہ ہوگے خود خدا نے اطلاع
ضرور بخشی تھی لیکن کس نے عمل کیا اور کون باز
آیا یوحنا ۱۶ باب ۹ مین جس جگہ اس فارقلیط کا
بیان ہے مسیح یون فرماتے ہین۔ ۹ گناہ سے اسلئے
کہ وہ مجھ پر ایمان نہین لاتے۔ دیکھو یہ وجہ خاص
فارقلیط کی آنیکی تھی کہ جب وہ کام یعنے لوگون
کی ہدایت مسیح سے نہ ہوسکے اور ضرور تھا کہ خدا
لوگون کو ہدایت کرے اور اپنی عذاب سے بچاوے
لہذا بزبان مسیح حسب دستور قدیم انبیا کے آمد فارقلیط
یعنے احمد کا وعدہ ہوا چنانچہ اونہون نے ملک عرب
مین ظہور کیا اور رسم بے دینی وبت پرستی و
کفر وشرک کو یک لخت مٹا دیا اور یہود جو حضرت
مسیح سے انکار اور عیسائی جو آپ کو خدا کا حقیقی
بیٹا اور کاہن پر لنکا بتلاتے تھے اوسکا پورا پورا
فیصلہ کردیا یہ بحث فارقلیط منشور محمدی نمبر
جلد ۱۳ مین بجواب نور افشان نمبر ۳۹ صفحہ ۲۰۶
کی دیکھو یہان اعادہ فضول ہے پس دیکھو مسیح
آپ کے مرتبہ کی کیسے شاہد ہین۔

قولہ چونکہ یہ بات بھی ضروری تھی کہ ہم کو اگلی
نبیون کی بابت کچھ خبر دیجاوے کیونکہ بعض نبیون

---

[1] تابعداری کرو اللہ کی اور تابعداری کرو رسول کی ۱۲۔ [2] اور تابعداری کرو اللہ اور رسول کی ۱۲۔ [3] اور جس نے اطاعت کی اللہ کی اور رسول کی تو ایمان لایا اللہ پر اور رسول پر ۱۲

یہی قاعدہ تھا کہ آنیوالوں کی بابت خبر دیتے تھے اور خداوند مسیح کو بھی باعتبار درجہ نبوت ضرور تھا کہ اگر کوئی آنیوالا نبی ہو تو اس کی خبر دیوے لیکن اوسنے کسی نبی کی آنیکی خبر نہین دی

اقول خیر اسوقت شاید مدرس صاحب بھول گئے کہ مسیح کو درجہ الوہیت سے معزول کرکے درجہ نبوت پر قایم کیا مصرعہ غنیمت ہی یہی یاروں سے ہم کو۔ باقی یہ کہنا کہ مسیح نے کسی نبی آنیوالا کی خبر نہین دی سراسر حق پوشی و کجروی ہے اول جس کو آپ روح القدس متسلی کہتے ہین وہ پیغمبر عرب ہین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ پہلے اسکا تصفیہ کر لیجئے کہ اوس آنیوالا موعود سے کیا مراد ہے اور جو کچھ دلائل اس کی نسبت ہماری طرف سے منشور محمدی مین اسی نمبر کی صفحہ ۲۰۶ کی جواب مین لکھے گئی ہین اون کا جواب دیجئے۔

سوائے اس کے اور بھی انجیل مقدس مین آنحضرت کی خبرین ہین چنانچہ یوحنا ۱ باب ۱۹-۲۵ مین مسیح سے بعد ایک اور آنیوالے نبی کی خبر ہے اس طرح سے یہودیون نے یروشلم سے کاہنون اور لاویون کو بھیجا کہ اوس سے پوچھین تو کون ہے اور اس نے اقرار کیا اور انکار نہ کیا بلکہ اقرار کیا کہ مین مسیح نہین ہون تب اونہون نے اوس سے پوچھا تو اور کون کیا تو ایلیاس ہے اوسنے کہا مین نہین

جون پس یہ تو وہی ہے اسنے جواب دیا مین نہین اونہون نے اوس سے پوچھا کیا اور کہا کہ اگر تو مسیح نہین ہے نہ ایلیاس اور نہ وہ نبی ہے پس کیون بپتسمہ دیتا ہے۔ اسکی بابت دیکھو ایلیاس و مسیح کی سوا تیسرے نبی کا اس وقت کی جہلا اہل کتاب کو کیسا انتظار تھا اور یہ تیسرا نبی جو بعد مسیح کے آنیوالا تھا کسقدر مشہور و معروف و جلیل القدر تھا کہ یہودی بوقت تذکرہ اسکا نام نہ لے سکے اب مدرس صاحب فرماتین کہ مسیح کے بعد کون سا نبی پیدا ہوا ہے ہان یہ پیغمبر اسلام نہین تو اور کون ہین۔

پھر دیکھو پطرس حواری نے اعمال ۳ باب ۱۹-۲۵ بحوالہ استثنا ۱۸ باب ۱۸ اور باسناد جملہ انبیا صموئیل سے مسیح تک بڑی کروفر سے مابین رفع مسیح کی نسبت ایک پیغمبر اولاد اسماعیل کی پیشین گوئی کی ہے اور لکھا ہے کہ تا وقتیکہ وہ نبی نہ آئے مسیح آسمان پر رہین گے چنانچہ اس خبر کو ہم منشور محمدی نمبر جلد ۱۳ مین بجواب نور افشان نمبر ۳۰ و ۳۲ جلد ۱۳ کے درج کر چکے ہین وہان دیکھو یہان موجب طوالت ہے۔

پس مدرس صاحب برخلاف ناجیل کے کس حد تک مقابلہ کرتے ہین ان کو لازم ہے کہ توبہ کرین اور خدا و مسیح سے ڈرین۔

سوائے ان خبرون کے جو بیان ہوئین حضرت پیغمبر اسلام کی اناجیل مین اور بھی خبرین ہین سب کو نقل کرنا بجز تطویل کے اور کچھ نہین اور

* [illegible]

بھی وقوع مین آئی چنانچہ آیندہ اسکی تفصیل کیجاویگی
قولہ چوتھی شرط اسکا یہ ہے کہ ایسا ہو جس سے
خدا کی بزرگی اور جلال ظاہر ہو
اقول یہ بھی صحیح ہے مگر ان کا جیسا مین ایسا چاہا
ہین نہین جس سے خدا کی بزرگی اور جلال ظاہر ہو
بلکہ خود خدا کی صفات اور قول و فعل ایسے ہین
جو سے جلال و بزرگی تو درکنار وہ لایق خدائی
بھی نہین ہو سکتا اسکی تفصیل بھی آیندہ ہوگی۔
قولہ پانچوین شرط اسپر کسی نبی نے گواہی دی
ہو یا شہادت کا سکوت اختیار کیا ہو۔
اقول ہان اسپر پچھلی نبیون کی گواہی کا ہونا
شرط ضروری ہے لیکن شہادت کی سکوت
سے نہین معلوم آپ کا کیا مطلب ہے جب گواہی
کو شرط نبوت مشروط کیا گیا تب سکوت جو اسکی ضد
ہے مشروط کرنا آپکی کیسی جہالت و نادانی ہے
شاید اس لئے سکوت کو آپ نے اختیار کیا ہے
کہ بعض انبیا بائبل مین ایسے مندرج ہین جنکی خبر
کسی نے نہین بیان کی خصوصاً پولوس رسول و
حواری مسیح کی رسالت بھی ایسی ہی ہے تو اسصورت
مین یہ شرط آپکی مذہب مین ضروری نہین پس لاطائل
آپ نے اسکو منظور کیا اور واقعی شرط پنجم کچھ
نبوت کو ضروری نہین ہے ناظرین خوب غور فرماوین
کہ پانچوین شرط مین اظہار سکوت کو ایک ہی لاہی
سے مانگا ہے۔
قولہ اب دیکھنا چاہیے کہ محمد صاحب مین یہ باتین پائی
جاتی ہین یا نہین۔
اقول آنحضرت مین یہ سب شرایط موجود ہین
پہلی شرط کچھ ضروری نہین ہے اور ایسی ہی یہ
بھی ضروری نہین مگر وہ بھی آنحضرت کی ذات
پاک مین صحیح ہین۔
قولہ سو پہلی شرط معجزہ ہے اوسکی بابت قرآن
کی چند مقامات سے واضح و لایح ہے کہ محمد صاحب نے
کوئی معجزہ نہین دکھایا بلکہ اس کے دکھانے سے اپنی
مجبوری و معذوری بیان کی ہے۔
اقول پہلی شرط معجزہ اگرچہ ضروری نہین مگر
آنحضرت سے بکثرت وقوع مین آئے ان کو صاحب
معجزہ نہ کہنا آپ کا تعصب اور حق پوشی ہے
قرآن و حدیث کے پڑھنے سمجھنے والے خوب جانتے
ہین آپ کو تفہیم معانی قرآن کی ذرا بھی تمیز
نہین اور نہ آپ قرآن کی صحیح الفاظ لکھ اور پڑھ
سکتے ہین چنانچہ پچھلے نمبر مین ایک ہی آیت مین کس
قدر اغلاط الفاظ و اعراب و رسم خط آپ سے
وقوع مین آئے اور نیز آیات پیش کردہ حال
کا بھی یہی حال ہے ناظرین ملاحظہ فرماوین ایسے
نافہمون بے علمون سے علمی بحث کرنا تضیع اوقات
ہے پھر اسپر بائبل کا یہ حکم کہ ان کی دلون
پر پردہ ہمارا ہیگا صاف منع کرتا ہے کہ ہم
مدرس صاحب کو اپنا مخاطب نہ بنائین مگر تاہم
ان کی ہفوات کو دکھانا ضروری ہے۔

باقی آیندہ

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین محمد شریف کے اہتمام سے چھپا۔